ٹیچرز گائیڈ

تحریر: عائشہ صبحانی، رضوانہ یونس، سائرہ ابراہیم

قدرت کے تماشے

تحریر: شان الحق حقی

bookgroup
187/2C, Block 2, PECHS, Karachi: Phone 3431-0641, 3453-8221
e-mail: info@bookgroup.org.pk
www.bookgroup.org.pk

ٹیچر کے لئے نوٹ :

"قدرت کے تماشے" پانچویں جماعت کے بچوں کے لئے لکھی گئی ہے۔ تاہم اسے مختلف اسکولوں کے طلبہ کی ضروریات اور معیار کے مطابق دوسری جماعتوں میں بھی پڑھایا جاسکتا ہے۔ اس کتاب کو پڑھانے کے لئے ہم نے یہ ٹیچرز گائیڈ تیار کی ہے۔ پیریڈ کی تقسیم بھی صرف اساتذہ کی سہولت کے لئے کی گئی ہے۔ ہمارا یہ مشورہ ہے کہ اساتذہ بچوں کی دلچسپی کو مدِنظر رکھتے ہوئے اس گائیڈ کو استعمال کریں۔ بچوں کی دلچسپی کے مطابق اس کی مشقوں میں کمی بیشی بھی کی جاسکتی ہے۔

قدرت کے تماشے

سیشن ۱

سب سے پہلے بچّوں کو نظم آہستہ آہستہ تاثرّات کے ساتھ پڑھ کر سنائیں۔ پھر ان سے عنوان کے بارے میں چند سوالات کئے جائیں۔
پہلے ان سے "قدرت" اور "تماشے" کے معنی پوچھیں۔ اُن سے کہیں کہ وہ قدرت کے تماشوں کی چند مثالیں دیں۔ مثلاً بارش کیسے ہوتی ہے، سورج کیسے غروب اور طلوع ہوتا ہے۔ انڈے سے چوزہ کیسے نکلتا ہے، وغیرہ وغیرہ۔
بچوں کو بتائیں کہ آج وہ ایک ایسی نظم پڑھیں گے جس میں ایسے ہی ایک قدرت کے تماشے کو تفصیل سے بیان کیا گیا ہے۔ اس نظم میں یہ بات بہت خوبصورتی سے بتائی گئی ہے کہ بیج کن مراحل سے گزر کر ایک مکمّل پودا بنتا ہے۔ اگر وقت ہو تو بچّوں سے نظم باری باری پڑھنے کو کہیں۔

گھر کا کام:
بچوں کو نظم زبانی Action کے ساتھ یاد کرنے کو کہیں۔

سیشن ۲

ہر بچّے سے باری باری نظم Action کے ساتھ سُنیں اور کوشش کریں کہ آپ ان کو شاباشی دیں جس سے اُن کی حوصلہ افزائی ہوگی۔ اگر کوئی بچّہ نظم زبانی یاد نہ کر پایا ہو تو اُس سے کہیں کہ وہ کتاب سے دیکھ کر پڑھ لے۔ زبانی یاد کرنے کی اہمیت اپنی جگہ ہے لیکن اس پر ضرورت سے زیادہ زور نہ دیں ورنہ بچّے پڑھنے سے گھبرانے لگیں گے۔

گھر کا کام:

بچّوں سے کہیں کہ وہ کسی اور قدرت کے تماشے کے بارے میں ایک صفحہ لکھ کر لائیں۔ جو بچہ یہ کام بہت اچھی طرح کر کے لائے اُس کا مضمون کلاس میں پڑھ کر سنایا جائے یا کسی کاغذ پر لکھ کر کلاس میں لگایا بھی جا سکتا ہے۔

سیشن ۳

اس کلاس میں بچوّں سے بیج سے پودے تک کے سفر کے بارے میں چند سوالات کریں ان سے پوچھیں کہ کیا ہر پودے کو اگنے کے لئے پانی کی ضرورت ہوتی ہے؟ ان کو بتائیں کہ چند پودے ایسے ہوتے ہیں جن کو اگنے کے لئے بہت کم پانی کی ضرورت ہوتی ہے مثلاً Cactus جو کہ زیادہ تر صحرا میں اگتے ہیں۔

بچوّں سے پوچھیں کیا ان کے گھر میں پودے موجود ہیں؟ اگر ہیں تو ان کا خیال کون رکھتا ہے؟۔ زیادہ تر بچے کہیں گے کہ مالی خیال رکھتے ہیں۔ ان کو بتائیں کہ جس طرح کوئی انسان جانور پالے تو اس کو اپنے پالتو جانور سے محبت ہو جاتی ہے۔ اسی طرح اگر آپ کوئی پودا اگائیں، اسے پانی دیں۔ اس کا خیال رکھیں کہ کہیں اس میں کیڑا تو نہیں لگ رہا تو خود بخود آپ کو اس سے لگاؤ پیدا ہو جائے گا۔ آپ یہ چاہیں گے کہ وہ پھلدار یا پھولدار ہو اور ہرا بھرا رہے اور اگر کوئی آپ کے پودے کو نقصان پہنچانے کی کوشش کرے گا تو آپ کو بالکل اچھا نہیں لگے گا۔ اس بات کو واضح کرنے کے لئے ایک اور مثال دی جا سکتی ہے اور وہ ہے والدین اور بچوّں کے پیار کی۔ ایک ننھے پودے کی طرح ہمارے والدین ہمیں پالتے ہیں اور وہ ہمیشہ یہی چاہتے ہیں کہ بچے پھلیں پھولیں اور وہ اپنے بچوّں کو نقصان پہنچانے والوں کو بالکل پسند نہیں کرتے۔

گھر کا کام:

بچوّں سے ایک پودا اگانے کیلئے کہیں اور ایک ہفتے کے بعد اس پر رپورٹ لکھ کر دینے کو کہیں۔

سیشن ۴

بچّوں سے کہیں کہ وہ اس نظم کی تصاویر کو دیکھیں۔ ان سے پوچھیں کہ کیا انہیں ان صفحات پر کچھ جانور نظر آرہے ہیں۔ اُن سے کہیں کہ وہ ان جانوروں کی فہرست اپنی کاپیوں میں بنائیں۔

ٹیچر کے لئے نوٹ:

نظم کی تصویروں میں کل پندرہ جانور ہیں: چیونٹیاں، تتلیاں، شہد کی مکھیاں، کبوتر طوطے، چڑیاں، چھچھوندر، ٹڈا، چھپکلی، مکڑی، گلہری Dragon fly, Caterpiller, Beetles, Lady bug,

اس فہرست کے بن جانے کے بعد اُن سے کہیں کہ وہ کاپی میں نیچے دی گئی شکل میں لکھیں کہ وہ کہاں دیکھے گئے ہیں۔

مثلاً

جانور	کہاں دیکھے ہیں
طوطے	پنجروں میں / درختوں پر
شہد کی مکھّی	باغ میں
چھپکلی	گھر کی چھت پر
چڑیاں	اڑتے ہوئے / درختوں پر

گھر کا کام:

بچّوں کے جوابات سے پانچ یا سات الفاظ نکالیں مثلاً پنجرہ، درخت، باغ، پڑوس وغیرہ اور بچّوں سے کہیں کہ وہ گھر سے اپنی اپنی کاپیوں میں اِن الفاظ سے جملے بنا کر لائیں۔
اگلی کلاس کے لئے رنگین پنسلیں لائی جائیں۔

سیشن ۵

ٹیچر کلاس میں چارٹ پیپر اور قینچیاں لے کر آئیں۔ کلاس کو چار گروپ میں تقسیم کریں ہر گروپ کو سفید چارٹ پیپر اور قینچی دیں۔ پھر بچّوں سے کہیں کہ وہ چارٹ پیپر پر مختلف قسم کے پھول بنائیں اور انہیں کاٹ کر ان میں رنگ بھریں۔ جب کلاس میں پھول بن جائیں تو اُن کو دھاگے یا گوند کی مدد سے کلاس میں لگائیں۔ اس سے کلاس خوبصورت لگے گی۔ بچّوں کو بتائیں کہ آج کی مشق سے ان کو اندازہ ہوا ہو گا کہ پھولوں سے کمروں یا گھروں کا ماحول کتنا بہتر ہو جاتا ہے۔

گھر کا کام:

اگلی کلاس کے لئے اِملے کی تیاری کر کے آئیں۔

سیشن ٦

اس کلاس میں بچوں سے مشکل الفاظ کا اِملا لیں۔ غلط الفاظ کی اصلاح بھی کلاس ہی میں کروائیں اِملا لینے کے بعد بچوں کو پہلے ایک دوسرے سے کاپیاں تبدیل کرنے کو کہیں۔ پھر ٹیچر الفاظ بورڈ پر لکھیں۔ کاپیاں جانچنے اور نمبر دینے کے بعد بچّے اپنی اپنی کاپیاں واپس لے لیں اور اپنی غلطیوں کی اصلاح بورڈ پر دی گئی فہرست کی مدد سے کریں۔

اگر وقت بچ گیا ہو تو بچّوں سے کہیں کہ وہ کچھ ایسے الفاظ بتائیں جو انہوں نے سنے تو ہیں لیکن ان کا اِملا نہیں جانتے۔ ایسے الفاظ ٹیچر بورڈ پر لکھیں اور بچّے اپنی کاپی میں۔

گھر کا کام

املے میں دیئے ہوئے الفاظ سے چند الفاظ چن کر بچّوں کو دیئے جائیں۔ بچّے گھر سے ان کے متعلّقہ الفاظ بنا کر لائیں۔ مثلاً پھول سے متعلّقہ الفاظ، خوشبو، رنگ، شہد کی مکھّی، پتّیاں، بہار وغیرہ مختلف نام بھی اس فہرست میں شامل کر لیں۔

سیشن ۷

اس سیشن میں بچوں کو قدرتی اور مصنوعی چیزوں کا فرق بتائیں۔ اُن کو بتائیں کہ مصنوعی چیزیں وہ چیزیں ہوتی ہیں جو انسان بناتا ہے۔
نیچے دی ہوئی فہرست بچوں کو کاپی میں لکھوائیں اور بچوں سے کہیں کہ وہ بائیں ہاتھ کے کالم میں "مصنوعی" یا "قدرتی" لکھیں۔

چیزیں	مصنوعی / قدرتی
۱ پھول	
۲ بارش	
۳ ہوائی جہاز	
۴ چڑیاں	
۵ دودھ	
۶ دہی	
۷ کھلونے	
۸ آبشار	
۹ ندی	
۱۰ رکشہ	
۱۱ سورج کا غروب ہونا	
۱۲ ہوا چلنا	
۱۳ طوفان آنا	
۱۴ ہیرا	
۱۵ پتھر	
۱۶ انگوٹھی	
۱۷ بچے پیدا ہونا	
۱۸ انڈے	
۱۹ بجلی	
۲۰ وقت کا آگے بڑھنا	

اگر وقت ہو تو بچوں سے گفتگو کریں کہ ہمارے ماحول (Environment) پر قدرتی اور مصنوعی چیزوں کا کیا اثر پڑتا ہے۔ مثلاً قدرتی چیزیں Nature میں جذب ہو جاتی ہیں۔
جبکہ مصنوعی چیزیں Pollution کا سبب بنتی ہیں۔

سیشن ۸

بچّوں سے نیچے دیئے ہوئے کسی ایک موضوع پر مضمون لکھنے کو کہیں۔

۱۔ دُنیا میں پھولوں کی کیا ضرورت ہے۔

۲۔ اگر میں پھول ہوتی / ہوتا

۳۔ ایک پھول اور میرے درمیان گفتگو

گھر کا کام:

اگلی نظم شروع کرنے سے پہلے بچّوں سے کہیں کہ وہ اپنے بچپن کی ایک ایک تصویر لائیں۔

سیشن ۹

بچّوں سے کہیں کہ وہ گوند کی مدد سے اپنی بچپن کی تصویریں اپنی کاپیوں میں چسپاں کریں۔ پھر ایک چھوٹا سا مضمون لکھیں جس میں اپنی کسی ایک بچپن کی عادت کا ذکر ہو۔

نوٹ:

اگلی کلاس کے لئے کسی ایک بچّے یا اس کے والدین سے درخواست کریں کہ وہ اپنے ایک یا ڈیڑھ سالہ بھائی، بہن یا رشتے دار کو اسکول لے کر آئیں۔

سیشن ۱۰

آج کلاس میں بچّوں سے اپنے سال یا ڈیڑھ سالہ مہمان کے اوپر چھوٹا سا مضمون لکھنے کو کہیں جب کلاس ختم ہو جائے تو بچّے کے والدین کا شکریہ ادا کریں اور بچّوں کو بھی شکریہ ادا کرنا چاہیئے اگر وقت ہو تو ننھے مہمان کے والدین کو ایک یا دو بچّے اپنا لکھا ہوا مضمون بھی سُنا سکتے ہیں۔

سیشن ۱۱

سیشن ۹ میں لکھے گئے مضامین میں سے دو چار دلچسپ مضامین پڑھ کر سنائے جائیں۔
اب بچّوں کو بتائیں کہ آج وہ ایسی نظم پڑھیں گے جس میں ایک چھوٹے بچّے کی شرارتوں کا ذکر ہے۔ نظم "ننّھے میاں" ٹیچر بچّوں کو پڑھ کر سنائیں۔ پھر بچّوں سے بھی پڑھوائیں۔
بچّوں سے پوچھیں کہ اُن میں سے کن کن کی عادتیں "ننّھے میاں" سے ملتی جلتی ہیں۔

گھر کا کام:
بچّوں سے نظم "ننّھے میاں" یاد کر کے آنے کو کہیں۔

سیشن ۱۲

بچّوں سے نظم باری باری سُنیں اور انہیں شاباشی دیں۔ اس سے ان کی حوصلہ افزائی ہوگی۔
بچّوں سے پوچھیں کہ ننّھے میاں ہر چیز کو منہ میں کیوں ڈالتے تھے۔ انہیں بتائیں کہ جب بچّوں کو بھوک لگی ہوتی ہے یا ان کے دانت نکل رہے ہوتے ہیں تو وہ ہر چیز منہ میں ڈالتے ہیں۔ ایک اور وجہ یہ بھی ہوتی ہے کہ چھوٹا بچہ ہر چیز کا ذائقہ چکھنا چاہتا ہے۔
بچّوں سے منہ میں غیر ضروری چیزیں ڈالنے کے نقصانات پوچھیں۔ مثلاً اگر کوئی چھوٹی چیز منہ میں ڈالی جائے اور حلق میں پھنس جائے، کوئی نقصان دہ دوائی کھا لی جائے، کپڑا یا ایسی کوئی بھی چیز۔

گھر کا کام:
ہر بچّے سے کہیں کہ وہ کسی چھوٹے بچّے کی حرکتوں کا تھوڑی دیر کے لئے جائزہ لیں۔ اگلی کلاس میں اِس پر مشق ہوگی۔

سیشن ۱۳

اس سیشن میں گھر کے کام سے متعلق مشق کروائیں۔ بچوں سے کہیں کہ وہ کاپیوں میں نیچے دیئے ہوئے سوالات اس طریقے سے لکھیں:

سوال نمبر۱ بچے کا نام؟ لڑکا ہے یا لڑکی؟
سوال نمبر۲ بچے کے والدین کے نام
سوال نمبر۳ بچے نے کیا کیا؟
سوال نمبر۴ آپ کے کیا تاثرات تھے؟

بہتر ہوگا اگر یہ مشق کلاس ہی میں مکمل کروائی جائے۔

گھر کا کام:

اگلی کلاس کے لئے اِملا کی تیاری کر کے آئیں۔

سیشن ۱۴

بچّوں سے مشکل الفاظ کا املا لیں اور اس کی اصلاح بھی کلاس ہی میں کروائیں۔ اِملا لینے کے بعد بچّوں کو پہلے ایک دوسرے سے کاپیاں تبدیل کرنے کو کہیں۔ پھر ٹیچر الفاظ بورڈ پر لکھیں۔ کاپیاں جانچنے اور نمبر دینے کے بعد بچّے اپنی اپنی کاپیاں واپس لے لیں اور اپنی غلطیوں کی اصلاح بورڈ پر دی گئی فہرست کی مدد سے کریں

سیشن ۱۵

بچوں سے کہیں کہ ننھے میاں جو چیزیں منہ میں ڈالتے ہیں ان کی فہرست اپنی کاپی میں بنائیں اور ان الفاظ کو جملوں میں استعمال کریں مثلاً ڈھکنا، کاغذ، کنکر وغیرہ۔

سیشن ۱۶

کلاس میں بچّوں سے کسی ایک موضوع پر مضمون لکھوائیں۔

۱۔ اگر میں ساری زندگی بچّہ رہتا۔
۲۔ میری چند شرارتیں۔
۳۔ میرا چھوٹا بھائی / چھوٹی بہن

نیلا، پیلا، لال، سفید

نوٹ :

کلاس میں جانے سے پہلے ٹیچر رنگین کترنیں (کپڑوں کی) جمع کرسکتی ہیں۔ اس سلسلے میں بچّوں کی مدد بھی لی جاسکتی ہے۔ رنگ کا نام بتاتے وقت اگر اسی رنگ کا کپڑا دکھا ئیں تو اس بات کا زیادہ اثر ہوگا۔

سیشن ۱۷

پہلے سیشن میں بچّوں سے رنگوں کے نام پوچھیں۔ جو بچّے انگریزی میں بتائیں۔ اُن سے اس کا اُردو ترجمہ پوچھیں۔ ہر بچّے کو کم از کم چار یا پانچ رنگ پہلے سے معلوم ہونے چاہئیں۔
اب ٹیچر بچّوں کو نظم پڑھ کر سنائیں۔ بچّوں سے کہیں کہ انہیں اِس نظم کی تصویروں میں جتنے رنگ نظر آرہے ہیں وہ باری باری بتائیں ٹیچر ان رنگوں کی فہرست بورڈ پر بنائیں اور بچّے اپنی کاپیوں میں۔

نوٹ :

تصویروں میں دیئے ہوئے رنگ : لال، پیلا، گہرا نیلا، آسمانی، نارنجی، ہرا، سفید، کالا، گلابی، بھورا، خاکی، ہلکا سلیٹی، جامنی، گندمی۔

گھر کا کام :

اگلی کلاس میں رنگوں پہ املا لیا جائے گا۔ بچّے اپنے ساتھ رنگین پنسلیں بھی لے کر آئیں۔

سیشن ۱۸

پہلے املا لیا جائے پھر بچّوں سے کہیں کہ وہ ہر رنگ کے سامنے ایک دائرہ بنا کر اس کے مطابق رنگ بھریں۔ ٹیچر اِس ٹیسٹ کی جانچ خود کریں۔

بچّوں سے کہیں کہ اگلی کلاس کے لئے بھی رنگ لے کر آئیں۔ اگر آبی رنگ اور برش ہو تو زیادہ بہتر ہے۔

سیشن ۱۹

اس کلاس میں بچوں کو Primary اور Secondary رنگوں کا فرق بتایا جائے۔ بچوں کو بتائیں پیلا لال اور نیلا تین Primary رنگ ہیں جن کو ایک دوسرے سے ملائیں تو تین Secondary رنگ یعنی ہرا، نارنجی اور جامنی بنتے ہیں۔ انہیں بتائیں کہ پیلا اور نیلا ملانے سے ہرا رنگ بنتا ہے۔ پیلا اور لال ملانے سے نارنجی رنگ بنتا ہے۔ اور لال اور نیلا ملانے سے جامنی رنگ بنتا ہے۔
ٹیچر اب یہ Diagram بورڈ پر بنائیں اور بچے اپنی کاپیوں میں۔

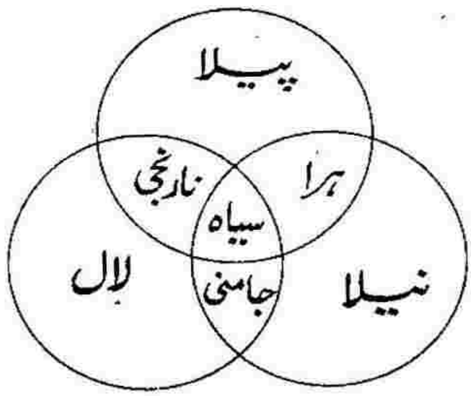

جن بچوں کے پاس رنگ ہوں وہ ان میں رنگ بھریں اور باقی گھر سے رنگ بھر کے لائیں۔

بچے کسی کاغذ پر رنگ ملا ملا کر نئے
رنگ بنانے کی مشق کریں۔

گھر کا کام:

بچوں سے نظم زبانی یاد کر کے آنے کو کہیں۔

سیشن ۲۰

ہر بچے سے نظم باری باری سُنیں اور ان کی حوصلہ افزائی کریں۔ اس بات کا ضرور خیال رکھیں کہ اگر چند بچوں نے نظم زبانی یاد نہ بھی کی ہو تو بھی ان سے کہیں کہ وہ نظم کتاب سے دیکھ کر پڑھ کر سنائیں۔ زور اس بات پر نہ ہو کہ بچے نظم زبانی یاد کریں بلکہ اس بات پر ہو کہ وہ نظم پڑھیں اور اس سے محظوظ ہوں۔

کلاس میں بچوں کو بتائیں کہ نظم کیسے لکھی جاتی ہے۔ کسی ایک موضوع کا انتخاب کرنے کے بعد بچے مل جل کر ایک نظم ترتیب دیں۔

نوٹ:

نظم لکھنا بہت دلچسپ مشق ہے۔ طریقۂ کار یوں ہونا چاہیئے کہ کوئی ایک بچہ موضوع کی مناسبت سے ایک مصرع کہے اور ٹیچر بورڈ پر لکھ دیں پھر اس مصرع کی مناسبت سے دوسرا بچہ مصرع کہے۔ اگر ردّ و بدل کی ضرورت ہو تو ٹیچر ضرور کریں اور بچوں کو بتائیں کہ یہ تبدیلی کیوں کی گئی ہے۔ (ہم وزن یا ہم قافیہ کرنے کے لئے) اس طرح نظم ترتیب دی جا سکتی ہے اور اُسے ٹیچر ایک بڑے چارٹ پیپر پر لکھ کر دیوار پر لگا دیں۔

بچوں سے کہیں کہ وہ اپنی اپنی نظمیں ضرور لکھا کریں۔

گھر کا کام:

بچے اگلی کلاس کے لئے رنگ لائیں۔

سیشن ۲۱

بچوں سے کہیں کہ اس نظم میں بھیّا جو کمال کر کے دکھاتے ہیں وہ ہم آج کلاس میں کریں گے۔ ہر بچے کو ایک گول دائرہ کاٹنے کو کہیں۔ پھر اس میں نیچے دیئے ہوئے طریقے سے لکیریں کھینچنے کو کہیں۔

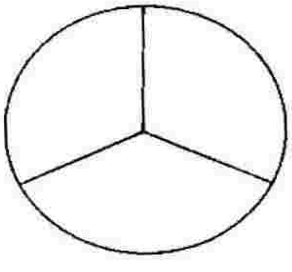

ایک حصے میں نیلا، ایک میں پیلا اور ایک میں لال رنگ بھرنے کو کہیں پھر موٹے گتے کے بیچ میں کوئی سوئی یا Thumb tack لگا دیں۔ اس دائرے کو گتے پر چسپاں کر کے چکر دیں اور پھر وہی کمال دیکھیں جو بھیّا نظم میں دکھاتے ہیں۔ بچوں کو اس دوران یہ بھی بتائیں کہ اس دائرے کو Newton's disc کہتے ہیں۔ اگر ٹیچر چاہیں تو کسی سائنس کی ٹیچر کو بلوا کر بچوں کے سوالات کے جوابات دلوا سکتی ہیں۔

سیشن ۲۲

بچّوں سے پوچھیں کہ دھنک (Rainbow) کیا ہوتی ہے، کس طرح بنتی ہے انہیں بتائیں کہ بارش کے بعد ہوا میں پانی کے جو چھوٹے چھوٹے قطرے رہ جاتے ہیں۔ ان میں سے جب سورج کی کرنیں گزرتی ہیں تو وہ سات رنگوں کو آسمان پر منعکس کرتی ہیں۔ یہ ایک قوس کی شکل میں نظر آتا ہے۔
بچّوں سے پوچھیں کیا انہیں ان رنگوں کی صحیح ترتیب آتی ہے۔ یعنی جامنی، گہرا نیلا (Indigo) نیلا، ہرا، پیلا، نارنجی اور لال۔ بچّوں کو اپنی کاپیوں میں دھنک بنانے کی ہدایت دیں اور یہ بھی لکھنے کو کہیں کہ وہ کیسے بنتی ہے۔

سیشن ۲۳

اس نظم کے دوسرے صفحے پہ بہت سارے اشتہارات بنے ہوئے ہیں، جن کو بھیّا نے خوبصورت رنگوں سے بھرا ہے۔ بچّوں سے پوچھیں کہ کسی بھی چیز کا اشتہار دینا اور اس اشتہار کو خوبصورت رنگوں سے بھرنے کا کیا مقصد ہوتا ہے؟ انہیں بتائیں کہ اگر اشتہار خوبصورت ہو تو ہم وہ چیز فوراً خرید لیتے ہیں، جس سے اُس چیز کو بنانے والے کا فائدہ ہوتا ہے۔

بچّوں کو اپنی کاپیوں میں اردو زبان میں ایک اشتہار بنانے کو کہیں۔ ہر بچہ ایک الگ شے (Product) پر ایک اشتہار تیار کرے۔ اگر ممکن ہو تو یہ کام "20"x30 کے سفید یا رنگین چارٹ پیپر پر بھی کیا جا جاسکتا ہے۔

گھر کا کام:

گھر سے اِس اشتہار میں مختلف رنگ بھر کر لائیں۔

سیشن ۲۴

اس سیشن میں بچوں سے نیچے دیئے ہوئے الفاظ سے جملے بنوائیں۔
بھیّا، ڈبّہ، کاغذ، کانٹا، گول، خانے، پنسل، ڈھکنا، چکّر، غائب، تھالی، جادو، اصلی، بہین
گراما فون، بھید، باجا۔

گھر کا کام:

ان الفاظ میں سے کسی پانچ سے متعلّقہ الفاظ بنا کر لائیں، مثلاً کاغذ سے:
پھاڑنا، لکھنا، سفید، چوکور، کاپی وغیرہ۔

سیشن ۲۵

اس سیشن میں بچوں سے کسی بھی ایک موضوع پر مضمون لکھوائیں:

۱۔ اگر رنگ نہ ہوتے تو۔
۲۔ ہمارے بھائی بڑے استاد۔
۳۔ رنگین ٹی وی اچھا ہے یا Black + White کیوں؟
۴۔ رنگین تصاویر اچھی ہیں یا کالی اور سفید؟